کل جماعتی مشاورتی اجلاس:

پشاور میں تعلیمی شعبہ کو درپیش مسائل اور مواقع

27مئی 2014

پشاور

Institute of Social and Policy Sciences

پروگرام کی ترتیب اور راہنماء اصول برائے مکالمہ

- Presentation on Challenges and Opportunities in Lahore Education Sector
- پشاور میں تعلیمی شعبہ کو درپیش مسائل اور مواقع۔ایک جائزہ۔20(منٹ)
- Plenary: Reflections and Comments from Political Leadership (10 minutes each-political party)
- سیاسی جماعتوں کے راہنماوں اور عوامی نمائندوں کا اظہارِ خیال اور تجاویز(1 گھنٹہ)
- Reflections & Questions from the Academia, Columnists, & CSO Delegates
- تاثرات وسوالات۔دانشور،کالم نویس،سول سوسائٹی
- Conclusion and Way Forward 10 minutes
- ماحصل اور مستقبل کا لائحہ عمل 10منٹ

Institute of Social and Policy Sciences

2

مقاصد

- سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں کی شعبہء تعلیم کو ضلع کی سطح پر درپیش مسائل کے حل کے لئے راہنمائی حاصل کرنا۔
- پشاور میں شعبہء تعلیم کو درپیش مسائل، سرکاری مصارف اور اس سے متعلقہ مسائل کو سیاسی مکالمہ کا حصہ بنانا
- پشاور میں شعبہء تعلیم کو درپیش مسائل کے حل کے لئے حکمت عملی اور متفقہ نکات پر سیاسی راہنماوں کا اعادہ۔

Institute of Social and Policy Sciences

3

بنیادی تصورات

- تعلیم۔ریاست کی ذمہ داری
  - آرٹیکل 25۔اے؛ آئین پاکستان 1973
- تعلیمی اصلاحات ایک سیاسی عمل ہے۔
- مقامی تعلیمی مسائل کے حل کی بنیاد۔ مقامی ضروریات اور شہریوں کی ترجیحات
- اصلاحاتی عمل اور نفاذ میں شہریوں کی شمولیت

Institute of Social and Policy Sciences

4

تعلیم، اصلاحات اور سیاست میں تال میل

تعلیم اور سیاسی عمل کا باہمی ربط!

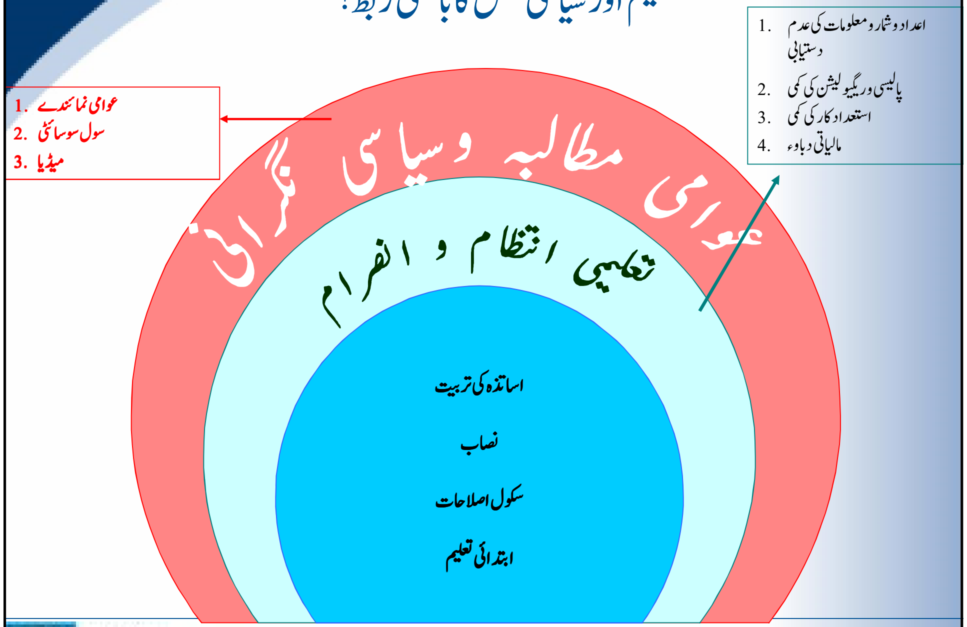

تعلیم کی فراہمی ریاست کی ذمہ داری

آرٹیکل 25-A
ریاست کی ذمہ داری:
لازمی اور مفت تعلیم کی فراہمی

خیبر پختونخواہ لازمی و مفت تعلیم کا قانون 2014

- اٹھارویں آئینی ترمیم ایکٹ۔ 19 اپریل 2010۔
- (4) چار سال۔
- چند قابلِ توجہ امور
  - قواعد وضوابط کی تشکیل۔ رولز آف بزنس
  - انتظامی اقدامات
  - نجی شعبہ کا کردار
  - مالی وسائل

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

9

پشاور میں شعبہ ء تعلیم۔ شواہد کی روشنی میں منصوبہ بندی

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

10

شہری ایجنڈا برائے تعلیمی اصلاحات: بنیادی اصول

- تعلیم تک رسائی کو یقینی بنانا
- تعلیمی سہولتوں کی مرحلہ وار فراہمی
- شرح داخلہ میں اضافہ۔ڈراپ آوٹ میں کمی
- موجودہ تعلیمی وسائل کا بہتر استعمال
- صنفی، شہری، دیہی و دیگر تفاوت کا خاتمہ
- معیار تعلیم میں بہتری لانا
- اساتذہ کی پیشہ وارانہ تربیت اور کارکردگی میں بہتری

ضلع پشاور کی آبادی اور متوقع اضافہ
2012 تا 2018

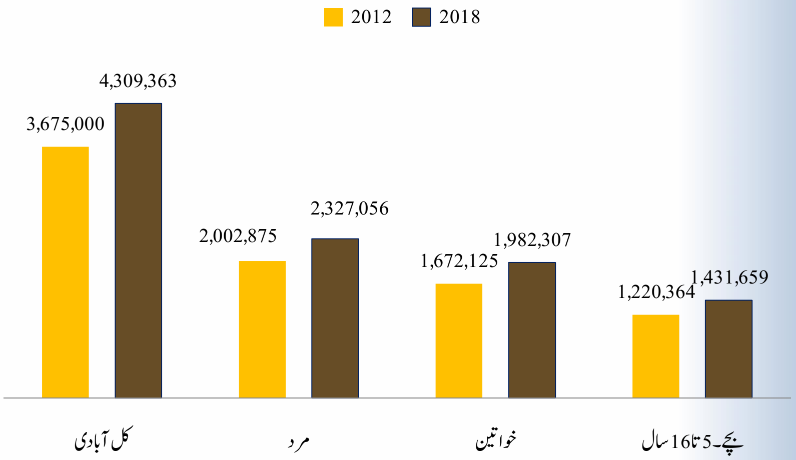

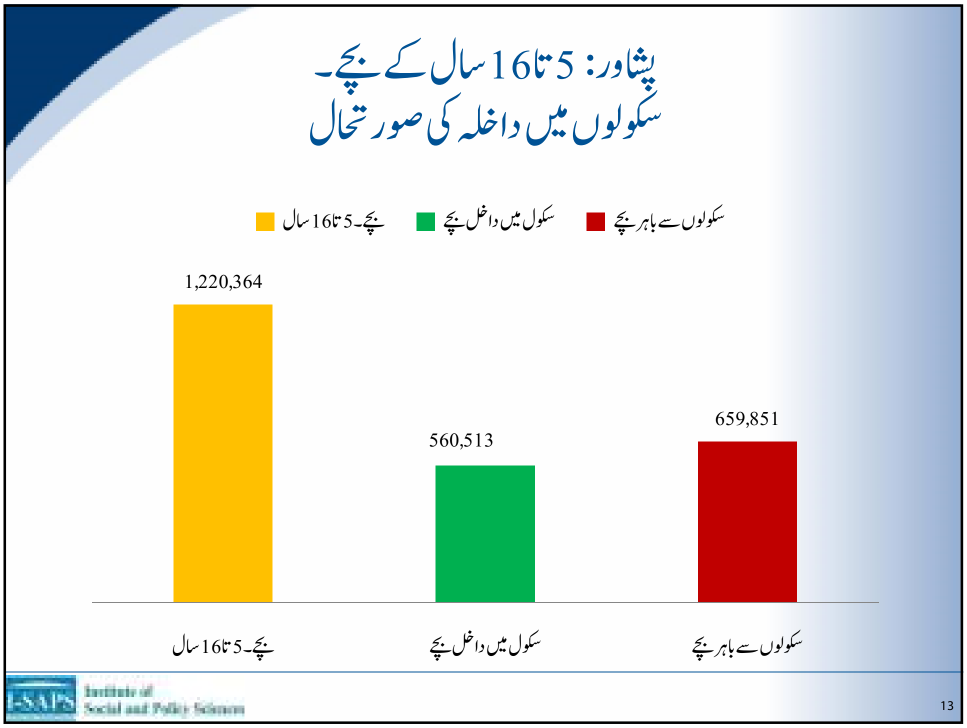
پشاور: 5 تا 16 سال کے بچے۔
سکولوں میں داخلہ کی صورتحال
بچے۔5 تا 16 سال
سکول میں داخل بچے
سکولوں سے باہر بچے
1,220,364
560,513
659,851
بچے۔5 تا 16 سال
سکول میں داخل بچے
سکولوں سے باہر بچے
I-SAPS
13

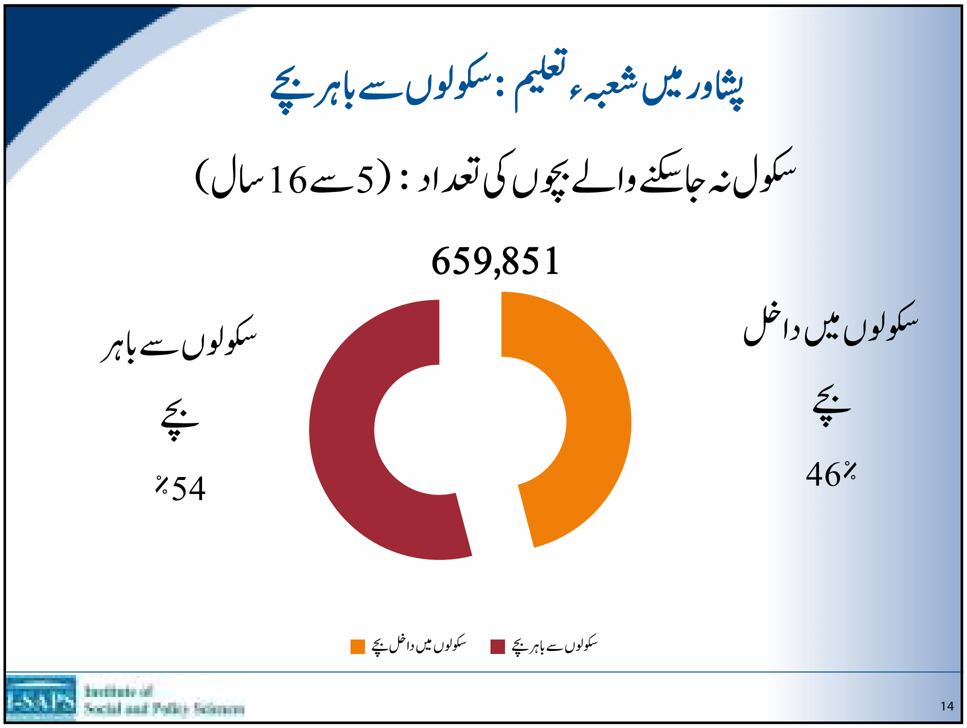
پشاور میں شعبہء تعلیم: سکولوں سے باہر بچے
سکول نہ جاسکنے والے بچوں کی تعداد: (5 سے 16 سال)
659,851
سکولوں سے باہر
بچے
54٪
سکولوں میں داخل
بچے
46٪
سکولوں میں داخل بچے
سکولوں سے باہر بچے
I-SAPS
14

سکولوں سے باہر بچوں کے مرحلہ وار داخلہ کے اہداف
2013تا2018

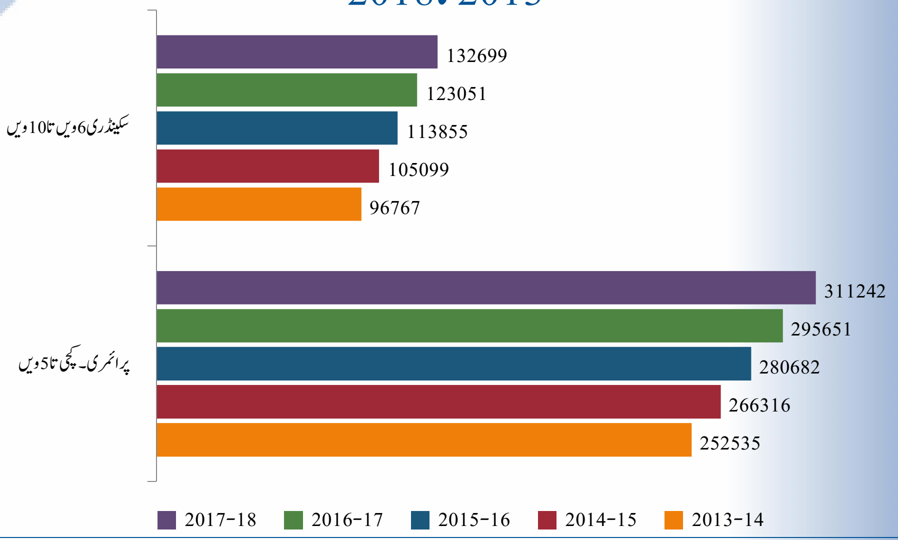

عوامی نمائندگان وسیاسی راہنماوں سے شہریوں کا مطالبہ۔1

پشاور میں سکولوں سے باہر 5سے16 سال کے 54 فیصد بچوں کو اگلے 5 سال۔2014تا2019، میں مرحلہ وار سکولوں میں داخل کروایا جائے گا

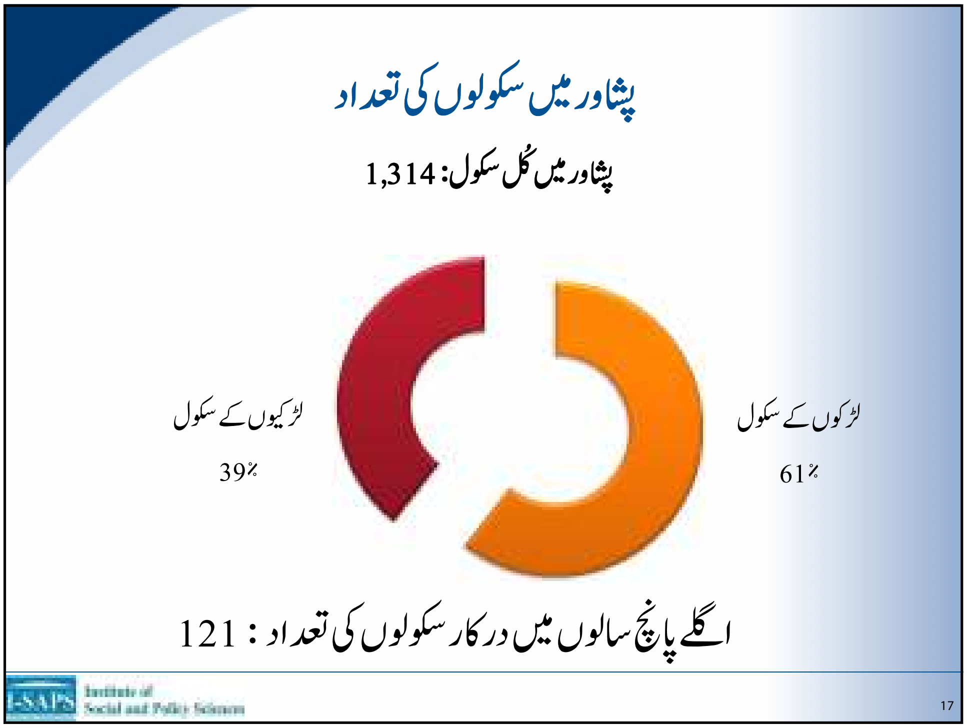
پشاور میں سکولوں کی تعداد
پشاور میں کُل سکول: 1,314
لڑکیوں کے سکول
39٪
لڑکوں کے سکول
61٪
اگلے پانچ سالوں میں درکار سکولوں کی تعداد : 121
I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences
17

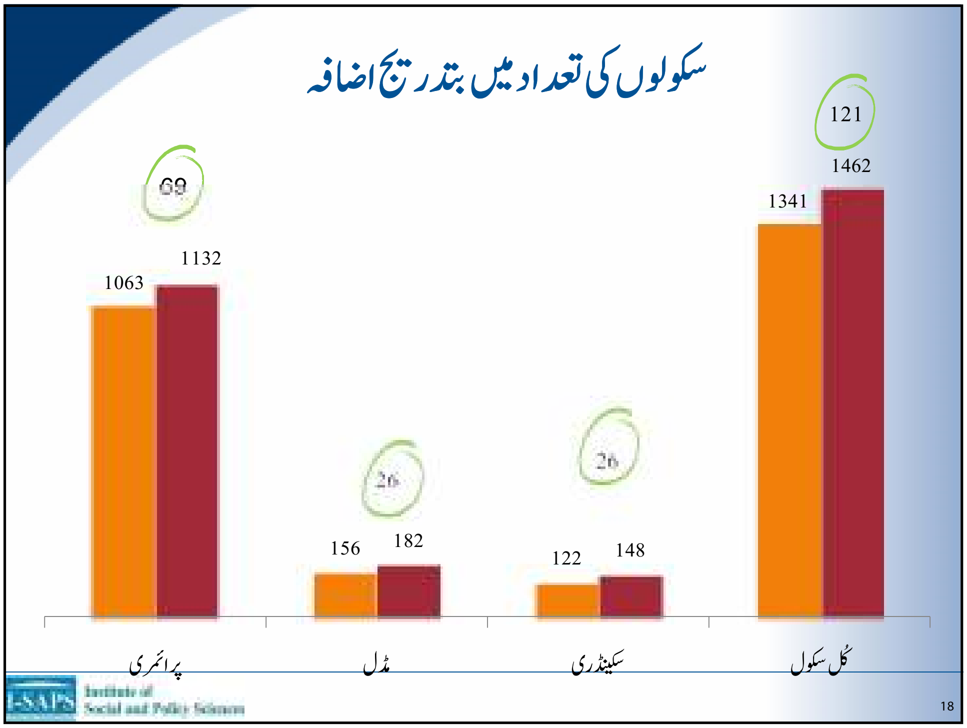
سکولوں کی تعداد میں بتدریج اضافہ
69
1063
1132
26
156
182
26
122
148
121
1341
1462
پرائمری
مڈل
سکینڈری
کُل سکول
I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences
18

عوامی نمائندگان وسیاسی راہنماوں سے شہریوں کا مطالبہ۔2

5سے16 سال کے تمام بچوں کو سکولوں میں داخل کرانے کے لئے لازم ہے کہ سکولوں کی تعداد میں بتدریج اضافہ کیا جائے اور تعداد 1341 سے بڑھا کر 1462 کی جائے۔

پشاور میں شعبہ ءتعلیم :
سکولوں میں اضافی کمرہ جماعت کی ضرورت

- سکولوں میں موجود کمرہ جماعت کی تعداد:
  - 6,749
- اگلے پانچ سالوں میں نئے کمروں کی ضرورت:
  - 1,174

پشاور کے سکولوں میں اضافی کمرہ جماعت میں درکار اضافہ

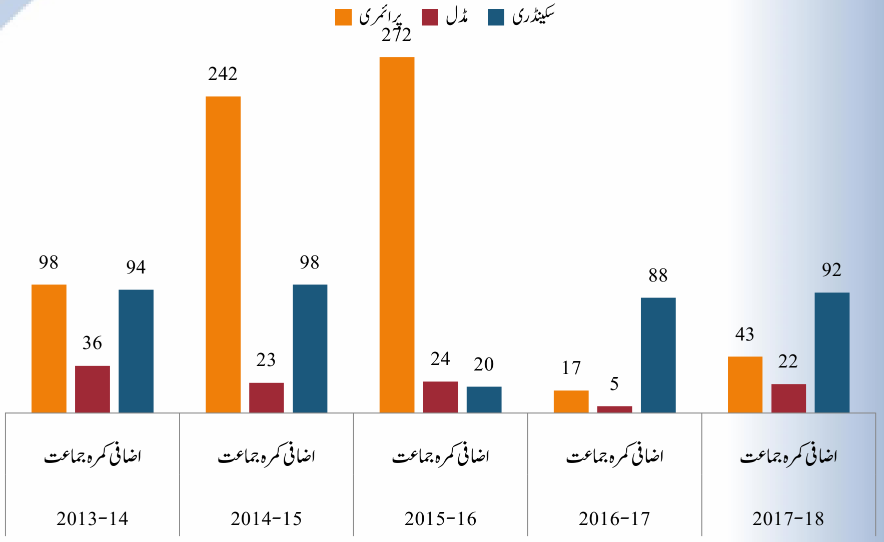

عوامی نمائندگان وسیاسی راہنماوں سے شہریوں کا مطالبہ۔3

5سے16سال کے تمام بچوں کو سکولوں میں داخل کرانے اور معیار تعلیم بہتر بنانے کے لئے درکار1174کمرہ جماعت کی فراہمی اگلے 5سال میں یقینی بنائی جائے۔

پشاور میں شعبہ ء تعلیم :
اساتذہ کی تعداد

- ضلع میں اساتذہ کی تعداد:
  - کُل تعداد: 8774
    - پرائمری سکولوں میں تعینات اساتذہ:68 فیصد
    - مڈل سکولوں میں تعینات اساتذہ:13 فیصد
    - اسکینڈری سکولوں میں تعینات اساتذہ: 19 فیصد
- 100 فیصد داخلہ کو یقینی بنانے کے لئے لازم ہے کی اس تعداد میں اضافہ کیا جائے
  - 2018 تک درکار اساتذہ کی تعداد: 10094-10 ہزار 94
  - ہدف: 1320
  - یہ ہدف مرحلہ وار حاصل کرنا ہو گا

اساتذہ کی تعداد میں مرحلہ وار اضافہ

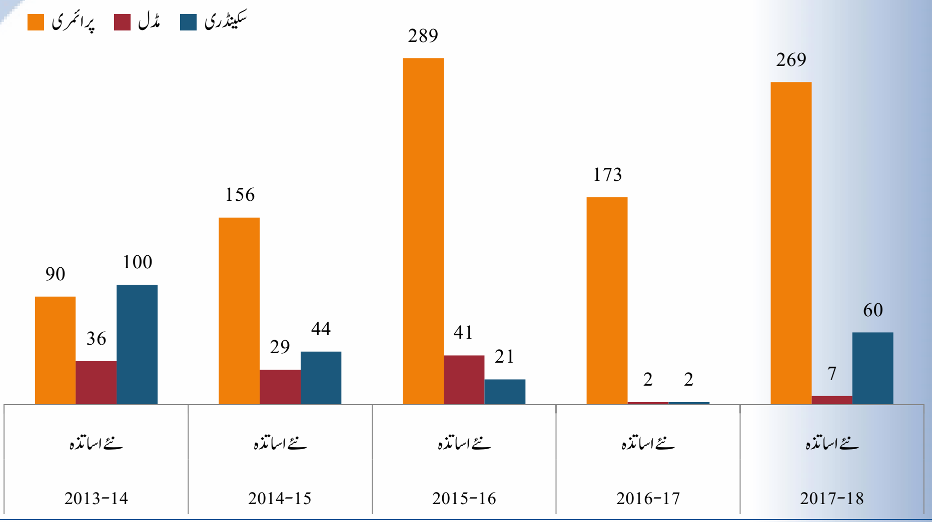

عوامی نمائندگان وسیاسی راہنماوں سے شہریوں کا مطالبہ۔4

سرکاری سکولوں میں اساتذہ کی تعداد میں مرحلہ وار اضافہ کیا جائے تاکہ سکولوں میں درکار اساتذہ کی کمی کو دور کیا جا سکے اور نئے داخل ہونے والے بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کی جا سکے

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

25

پشاور: سکولوں میں عدم دستیاب سہولیات

- عدم دستیاب سہولیات
  - چاردیوری کے بغیر سکول: 3 فیصد
  - بیت الخلاء کے بغیر سکول: 6 فیصد
  - بجلی کے بغیر سکول: 32 فیصد
  - پینے کے پانی کے بغیر سکول: 15 فیصد
- عدم دستیاب سہولتوں کی مرحلہ وار۔ترجیحی بنیادوں پر فراہمی

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

26

پشاور : سکولوں میں عدم دستیاب سہولیات کی فراہمی

- ترجیحات کا تعین: سہولتوں کے اعتبار سے
  - غیر محفوظ عمارتوں کی مرمت اور بحالی
  - پینے کے صاف پانی کی فراہمی
  - چاردیواری کی فراہمی
  - بیت الخلاء کی فراہمی
- نفاذ کے لئے سکولوں کے چناو کی بنیاد
  - لڑکیوں کے سکول
  - لڑکوں کے ایسے سکول جہاں شرح داخلہ زیادہ ہو

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

27

عوامی نمائندگان وسیاسی راہنماوں سے شہریوں کا مطالبہ۔5

ایک طے شدہ پالیسی اور ترجیحات کی بنیاد پر پشاور کے سکولوں میں عدم دستیاب سہولتوں کی فراہمی کو بتدریج یقینی بنایا جائے۔

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

28

سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب

- طلباء اور اساتذہ کا موزوں تناسب معیاری تعلیم کی فراہمی کے لئے لازمی امر ہے۔
  - پشاور کے بہت سے سکولوں میں یہ تناسب غیر موزوں ہے۔
  - کچھ سکولوں میں صرف 5 یا اس سے بھی کم طلباء پر 1 استاد ہے۔
  - کچھ سکولوں میں 150 یا اس زائد پر 1 استاد ہے۔

سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب:

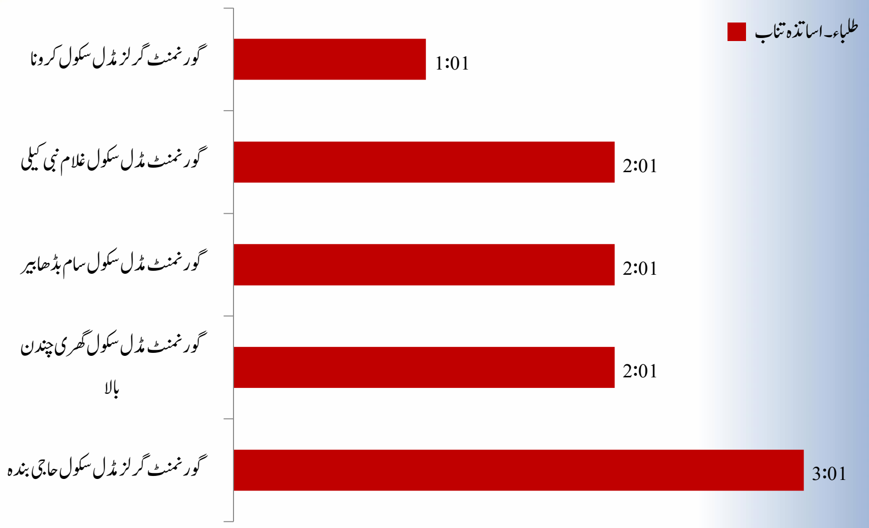

سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب:

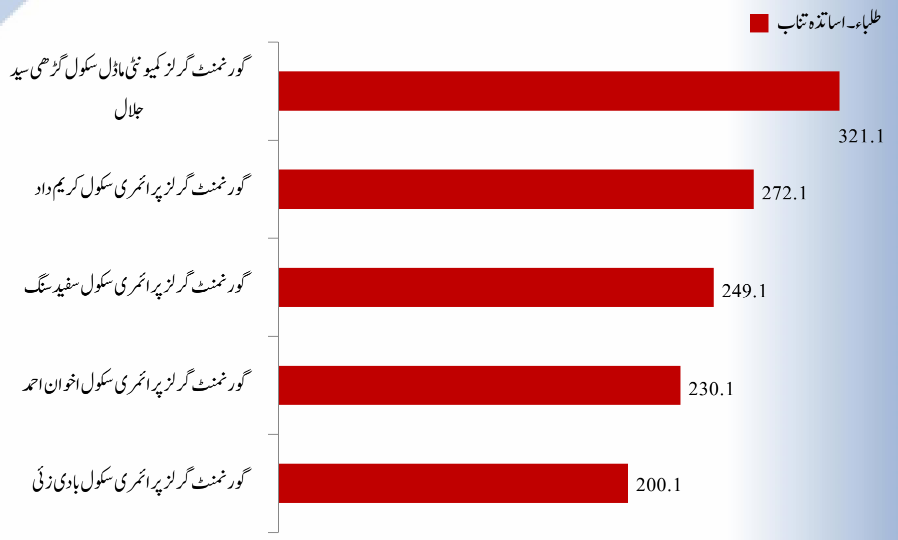

Institute of Social and Policy Sciences

31

عوامی نمائندگان وسیاسی راہنماوں سے شہریوں کا مطالبہ۔6

طلباء اور اساتذہ کا یہ تناسب دونوں صورتوں میں غیر متوازن ہے، شہریوں کا یہ مطالبہ ہے کہ یہ تناسب صوبائی حکومت کے مقرر کردہ معیار جو کہ 40 طلباء کے لئے 1 استاد ہے کے مطابق ہونا چاہیئے۔

Institute of Social and Policy Sciences

32

پشاور میں شعبہء تعلیم کا بجٹ

- 2012-13 میں ضلع کا تعلیمی بجٹ لگ بھگ 3.5 بلین تھا۔
- زیادہ تر وسائل تنخواہوں اور دیگر الاؤنسز کی نذر ہو جاتے ہیں
- ترقیاتی بجٹ - فقط 4 فیصد رکھا گیا
- بہتر تعلیمی سہولیات کے لئے ضلع کے تعلیمی بجٹ میں اضافہ لازمی امر ہے۔
  - درکار تعلیمی اہداف کے حصول کے لئے اگلے پانچ سالوں میں لگ بھگ 24.2 بلین درکار ہونگے
    - 92 فیصد تنخواہوں و دیگر امور کے لئے اور 8 فیصد ترقیاتی اخراجات

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences 33

پشاور کے تعلیمی بجٹ میں مجوزہ بتدریج اضافہ
2013-2018

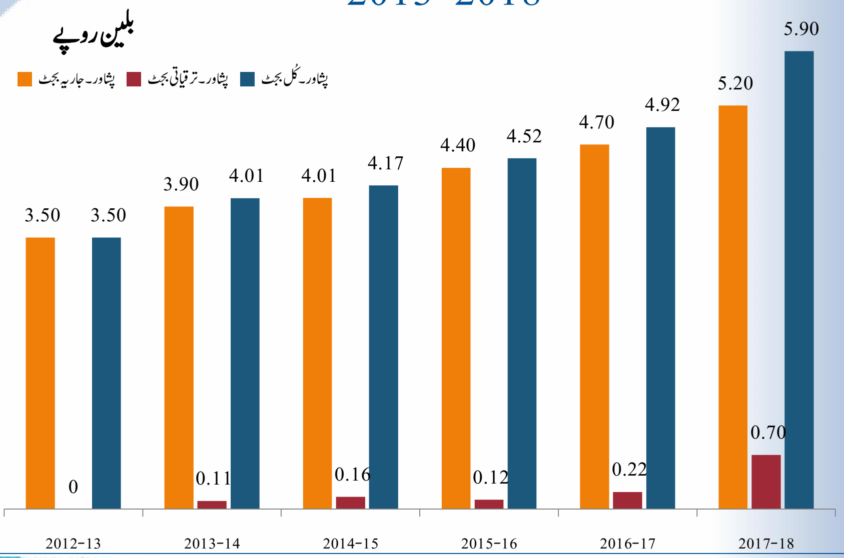

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences 34

عوامی نمائندگان وسیاسی راہنماوں سے شہریوں کا مطالبہ۔7

معیاری تعلیم تک تمام بچوں کی رسائی کو ممکن بنانے کے لئے درکار مالی وسائل کی فراہمی کو اگلے 5 سال میں بتدریج سالانہ بنیاد پر یقینی بنایا جائے۔ تعلیمی بجٹ کو 3.5 بلین سے بڑھا کر 5.9 بلین کیا جائے اور ترقیاتی مقاصد کے لئے موزوں وسائل مختص کئے جائیں۔

Institute of Social and Policy Sciences
35

اہم نکات

1. خیبر پختونخواہ مفت اور لازمی تعلیم کی فراہمی کے لئے قانون سازی کی جائے۔
2. سکول ایجوکیشن بجٹ کو Article 25-A کے تناظر میں وسائل کی فراہمی کی جائے۔
3. پشاور میں سکولوں سے باہر 5 سے 16 سال کے 54 فیصد بچوں کو اگلے 5 سال۔2014 تا 2019، میں مرحلہ وار سکولوں میں داخل کروایا جائے گا۔
4. پشاور میں 5 سے 16 سال کے تمام بچوں کو سکولوں میں داخل کرانے کے لئے لازم ہے کہ سکولوں کی تعداد میں بتدریج اضافہ کیا جائے اس مقصد کے حصول کے لئے تعداد 1341 سے بڑھا کر 1462 کی جائے۔۔
5. پشاور میں 5 سے 16 سال کے تمام بچوں کو سکولوں میں داخل کرانے اور معیار تعلیم بہتر بنانے کے لئے درکار 1174 کمرہ جماعت کی فراہمی اگلے 5 سال میں یقینی بنائی جائے گی۔
6. پشاور کے سرکاری سکولوں میں اساتذہ کی تعداد میں مرحلہ وار اضافہ کیا جائے گا تاکہ سکولوں میں درکار اساتذہ کی کمی کو دور کیا جاسکے اور نئے داخل ہونے والے بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کی جاسکے
7. ایک طے شدہ پالیسی اور ترجیحات کی بنیاد پر پشاور کے سکولوں میں عدم دستیاب سہولتوں کی فراہمی کو بتدریج یقینی بنایا جائے گا۔
8. طلباء اور اساتذہ کا تناسب صوبائی حکومت کے مقرر کردہ معیار جو کہ 40 طلباء کے لئے 1 استاد کا ہے کے مطابق ہونا چاہئیے اس کو یقینی بنانے کے لئے عملی اقدامات کئے جائیں گے۔
9. معیاری تعلیم تک تمام بچوں کی رسائی کو ممکن بنانے کے لئے درکار مالی وسائل کی فراہمی کو اگلے 5 سال میں بتدریج سالانہ بنیاد پر یقینی بنایا جائے۔ تعلیم کا بجٹ 3.9 بلین سے بڑھا کر 5.9 لین کیا جائے گا اور ترقیاتی مقاصد کے لئے موزوں وسائل مختص کئے جائیں گے۔

Institute of Social and Policy Sciences
36

مکالمہ

تجاویز

- معیاری تعلیم تک رسائی
- منصوبہ بندی کی اہمیت
- عوامی نمائندوں اور سیاسی رہنماوں کا کردار ور ہنمائی
- وسائل کا موئثر استعمال

کل جماعتی مشاورتی اجلاس:

پشاور میں تعلیمی شعبہ کو درپیش مسائل اور مواقع

27 مئی 2014

پشاور

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

الف اعلان Alif Ailaan